سوال

(502) مہمان کیلیۓ ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مہمان کیلیۓ جانور ذبح کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے جبکہ ارشاد باری تعالی ہے : وما اہل بہ لغیر اللہ ''اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے... (حرام ہے)''۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مہمان نوازی کے لئے جانور ذبح کرنا جائز ہے جبکہ ذبح کرتے وقت اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے۔ یہ ارشاد باری تعالیٰ وما اہل بہ لغیر اللہ (المائدہ ۵/۳) ''اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (وہ حرام ہے)'' کے عموم میں داخل نہیں ہے کیونکہ اس آیت سے مقصود وہ جانور ہے جسے غیر اللہ کیلیۓ ذبح کیا جائے مثلاً مردوں وغیرہ کے تقرب کے حصول کیلیۓ ذبح کرنا۔ جہاں تک مہمان کیلیۓ ذبح کرنے کا تعلق ہے تو اس سے مقصود مہمان کی عزت افزائی ہوتا ہے نہ کہ اس کی عبادت کرنا اور رسول اللہ ﷺ نے مہمان کی عزت کرنے کا حکم دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص460

محدث فتویٰ